بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily **ALFAZL** RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۱۰ جمادی الاول ۱۳۹۲ھ ۲۳ احسان ۱۳۵۱ہش ۲۳ جون ۱۹۷۲ء | نمبر ۱۴۱

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

میرے ساتھ تعلق قائم رکھنا چاہتے ہو تو میری بعثت کی اغراض کو پورا کرو

خدا تعالیٰ سے اخلاص و وفاداری دکھاؤ اور قرآن کریم کی تعلیم پر پوری طرح عمل کرو

"یاد رکھو کہ ہماری جماعت اس بات کے لئے نہیں ہے جیسے عام دنیا دار زندگی بسر کرتے ہیں۔ نرا زبان سے کہہ دیا کہ ہم اس سلسلہ میں داخل ہیں اور عمل کی ضرورت نہ سمجھی ..... میں تم سے یہ نہیں چاہتا کہ صرف زبان سے ہی اقرار کرو اور عمل سے کچھ نہ دکھاؤ یہ نکمّی حالت ہے۔ خدا تعالیٰ اس کو پسند نہیں کرتا۔ اور دنیا کی اس حالت نے ہی تقاضا کیا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے اصلاح کے لئے کھڑا کیا ہے۔ پس اب اگر کوئی میرے ساتھ تعلق رکھ کر بھی اپنی حالت کی اصلاح نہیں کرتا اور عملی قوتوں کو ترقی نہیں دیتا بلکہ زبانی اقرار ہی کو کافی سمجھتا ہے وہ گویا اپنے عمل سے میری عدم ضرورت پر زور دیتا ہے۔ پھر تم اگر اپنے عمل سے ثابت کرنا چاہتے ہو کہ میرا آنا بے سود ہے تو پھر میرے ساتھ تعلق کرنے کے کیا معنے ہیں؟ میرے ساتھ تعلق پیدا کرتے ہو تو میری اغراض و مقاصد کو پورا کرو اور وہ یہی ہیں کہ خدا تعالیٰ کے حضور اپنا اخلاص اور وفاداری دکھاؤ اور قرآن شریف کی تعلیم پر اسی طرح عمل کرو جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کر کے دکھایا اور صحابہؓ نے کیا۔ قرآن شریف کے صحیح منشاء کو معلوم کرو اور اس پر عمل کرو۔ خدا تعالیٰ کے حضور اتنی ہی بات کافی نہیں ہو سکتی کہ زبان سے اقرار کر لیا اور عمل میں کوئی روشنی اور سرگرمی نہ پائی جاوے۔ یاد رکھو کہ وہ جماعت جو خدا تعالیٰ قائم کرنا چاہتا ہے وہ عمل کے بدوں زندہ نہیں رہ سکتی۔ ..... پس اس کی قدر کرو اور اس کی قدر یہی ہے کہ اپنے عمل سے ثابت کر کے دکھاؤ کہ اہلِ حق کا گروہ تم ہی ہو!"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۷۰، ۳۷۱)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۲ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق کل تیسرے پہر بذریعہ فون اطلاع موصول ہوئی کہ حضور کل ڈیڑھ بجے دوپہر بخیریت اسلام آباد پہنچ گئے۔ حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب کرام حضور کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲۲ احسان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تحریر فرماتی ہیں:۔

"پشاور جا رہی ہوں۔ تمام بھائی بہنیں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ سفر مبارک کرے۔ حضرت خلیفۃ المسیح کا سفر بھی مبارک اور بخیر ہو۔ سب خط لکھنے والوں کے لئے دعا بعونہ تعالیٰ برابر کر رہی ہوں۔ میری طبیعت بھی اچھی نہیں رہتی۔ میرے لئے بھی دعا کرتے رہیں۔ پشاور میں میرا پتہ یہ ہوگا:۔

معرفت کرنل ایم ایم احمد
۱۰ صاحبزادہ گل روڈ۔ پشاور چھاؤنی

فضل عمر درس القرآن کلاس کی نئی تاریخیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ سکولوں اور کالجوں میں تعطیلات کے ذرا پہلے ہونے کے باعث فضل عمر درس القرآن کلاس کا آغاز اس سال ۱۵ر جولائی سے ہوگا۔ انشاء اللہ۔

پہلا ہفتہ مقامی امراء و مربیان کی نگرانی میں اور ۲۲ر جولائی سے مرکز میں کلاس مسجد مبارک میں ہوگی۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
(تعلیم القرآن)

قرآن مجید مع اردو ترجمہ شائع ہو گیا

احباب جلد سے جلد اسے حاصل کرنے کی کوشش کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اشاعتِ قرآن کے پروگرام کے تحت اب تک قرآن مجید انگریزی ترجمہ پاکٹ سائز و حمائل سائز اور قرآن مجید سادہ شائع ہو چکے ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن مجید مع اردو ترجمہ و تفسیر صغیر بھی طبع ہو کر تیار ہو گیا ہے۔ اس کا حجم ۷۶۲ صفحات ۳۰×۲۰ سائز پر ہے۔ آفسٹ کاغذ، عمدہ طباعت ہے اور اعلیٰ جلد۔

حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کے ماتحت لاگت کے مطابق سات روپے ہدیہ رکھا گیا ہے۔

احباب کو چاہیئے کہ اس تحفہ کو جلد از جلد حاصل کر لیں اور اپنے دوستوں کو تحفۃً بھی پیش کریں۔ خواہشمند احباب ادارۃ المصنفین ربوہ سے طلب فرمائیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ احسان ۱۳۵۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فساد پھیلانے والوں کو قرآن مجید کا زبردست انتباہ

ہم تفصیل سے اس امر پر روشنی ڈال چکے ہیں کہ اسلام نے معاشرتی زندگی کو ہر قسم کے فتنہ و فساد سے محفوظ رکھنے اور اسے امن و آشتی سے مالا مال رکھنے کے لئے افراد کے فرائض و حقوق متعین کرنے کے بعد فرائض کی ادائیگی کو حقوق کے حصول پر مقدم رکھا ہے۔ اس کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ حکومت اور عوام دونوں کے لئے یہ لازمی ہے کہ وہ اپنے فرائض پورے تعہد کے ساتھ ادا کریں۔ اس کے نتیجہ میں خود ان کے اپنے اور دوسروں کے حقوق از خود ادا ہونے چلے جائیں گے۔ اگر کوئی ایک اپنا فرض ادا نہ کرے تو دوسرے کو اِس بات کی ہرگز بھی اجازت نہیں ہے کہ وہ اپنا حق از خود حاصل کرنے کے لئے اپنے فرض کی ادائیگی سے رُوگردانی کرے یا قانون کو اپنے ہاتھ میں لے کر بد امنی کا طریق اختیار کرے۔ اُس کو صرف اور صرف قانون کے اندر رہتے ہوئے اپنا حق حاصل کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ یہ اِس لئے ہے کہ معاشرے میں فساد کی کیفیت رُونما نہ ہو سکے۔

یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فتنہ و فساد اور مفسدین کی بار بار اور بہ تکرار مذمت کی ہے اور مسلمانوں کو فساد کے طریقوں سے بچنے کی پُرزور تلقین فرمائی ہے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ فساد کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے۔ وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ ۝ (البقرہ آیت ۲۰۶) یعنی اللہ فساد کو ہرگز بھی پسند نہیں کرتا۔ اسی طرح مفسدوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ (القصص آیت ۷۸، و المائدہ آیت ۶۵) یعنی اللہ یقیناً مفسدوں کو پسند نہیں کرتا۔ ظاہر ہے جس فعل کو اور جس فعل کا ارتکاب کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا نہ وہ فعل کبھی رضاء الٰہی پر منتج ہو سکتا ہے اور نہ اُس فعل کا ارتکاب کرنے والے کبھی بھی رضاء الٰہی حاصل کرنے کے اہل قرار پا سکتے ہیں بلکہ اُن کا اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا مورد بننا یقینی ہے اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فتنہ و فساد برپا کرنے والوں کو اس کے خطرناک انجام سے بار بار خبردار فرمایا ہے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ اِس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ مفسد ہمیشہ خسارہ میں رہتے ہیں فرماتا ہے:۔

اَلَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَھْدَ اللّٰہِ مِنْ بَعْدِ مِیْثَاقِہٖ وَیَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰہُ بِہٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ ۝ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ (البقرہ آیت ۲۸)

یعنی جو اللہ کے عہد کو اس کے پختہ کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور اُس چیز کو جسے ملانے کا اللہ نے حکم دیا ہے کاٹتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے ہیں وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

فتنہ و فساد برپا کر کے امن و امان تباہ کرنے والوں کو جس ہولناک خسارہ سے دوچار ہونا پڑے گا اللہ تعالیٰ ایک اور جگہ اسکی وضاحت کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اَلَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ زِدْنٰھُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا کَانُوْا یُفْسِدُوْنَ ۝ (النحل آیت ۸۹)

جن لوگوں نے خود بھی کفر کا طریق اختیار کیا ہے اور دوسروں کو بھی اللہ کی راہ سے روکا ہے ان کو ہم اِس عذاب سے بڑھ کر ایک اور عذاب دیں گے کیونکہ وہ ہمیشہ فساد کے کام کرتے تھے۔

اس آیۂ کریمہ سے ظاہر ہے کہ مفسد عمل کو اس دنیا میں بھی عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور آخرت میں بھی انہیں دردناک عذاب سے دوچار ہونا پڑے گا گویا یہی خسارہ ہے۔ فساد پھیلانے اور امن و امان تباہ کرنے کی وجہ سے مفسد خسر الدنیا والآخرۃ کے مصداق ہوں گے۔

خود فتنہ و فساد اور مفسدین کے عبرتناک انجام کو واضح کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو فساد کے طریق اختیار کرنے سے باز رکھنے کے لئے ایک عجب پُرحکمت اسلوب سے کام لیا ہے۔ وہ اسلوب یہ ہے کہ گزشتہ زمانوں میں فتنہ و فساد برپا کر کے امن کو تہ و بالا کرنے والوں کا جو انجام ہوا اللہ تعالیٰ نے اس کا بار بار ذکر کرنے کے بعد ہر بار یہ فرمایا ہے کہ وَانْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ (الاعراف ۸۷، ۱۰۴) اِس طرح اُس نے مسلمانوں کو مفسدوں کے انجام سے نصیحت حاصل کرنے اور خود فتنہ و فساد سے بچنے کی نہایت حکیمانہ انداز میں تلقین فرمائی ہے۔

فساد پھیلانے کے نقصان اور اس کے عبرتناک انجام کو اچھی طرح واضح کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فساد پھیلانے سے بچنے اور اس کے بالمقابل اصلاح اور صلح و آشتی کا طریق اختیار کرنے کی بار بار اور بہ تکرار تلقین فرمائی ہے۔ مثال کے طور پر فرمایا:۔

فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوْنِ ۝ وَلَا تُطِیْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ ۝ (الشعراء آیات ۱۵۱ تا ۱۵۳)

اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور میری اطاعت کرو اور حد سے بڑھ جانے والے لوگوں کی باتوں کو مت مانو (یعنی ان لوگوں کی باتوں کو نہ مانو) جو ملک میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح کا طریق اختیار نہیں کرتے۔

اللہ تعالیٰ نے جس طرح فساد پھیلانے والوں کو عبرتناک انجام سے ڈرایا ہے وہاں تقویٰ کی راہ پر گامزن ہوتے ہوئے اصلاح کا طریق اختیار کرنے اور صلح و آشتی کی فضا قائم رکھنے والوں کو اِس بشارت سے نوازا ہے کہ انہیں جوارِ رحمتِ ایزدی میں زندگی گزارنے کا غیر معمولی شرف حاصل ہو گا۔ چنانچہ فرمایا:۔

وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِھَا وَادْعُوْہُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ (الاعراف آیت ۵۷)

اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ کرو اور خدا کو خوف اور طمع کے ساتھ پکارو۔ اللہ کی رحمت یقیناً محسنوں کے قریب ہے۔

الغرض مسلمانوں کیلئے فساد کے طریقوں سے بچنا اور معاشرہ میں صلح و آشتی کی فضا کو برقرار رکھنا از بس ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فساد کے طریقوں کو اپنا کر معاشرہ کا امن تباہ کرنیوالوں کو عبرتناک انجام سے ڈرایا ہے اور اس بارہ میں انہیں زبردست انتباہ کیا ہے۔ اسکے بالمقابل اس نے معاشرتی امن کو فروغ دینے والوں کو بشارت دی ہے کہ ایسے لوگ اللہ کی رحمت کو اپنے بالکل قریب پائیں گے یعنی اگر وہ تقویٰ کی راہ اختیار کریں گے اور خوف اور طمع کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو پکارنے والے ہوں گے اور پھر صلح و آشتی کو معاشرہ میں فروغ دیں گے تو انہیں جوارِ رحمتِ ایزدی میں زندگی بسر کرنے کی غیر معمولی سعادت میسر آئیگی۔ یہی وجہ ہے اسلام نے معاشرتی امن کو برباد کرنے والے ہر طریق کا سدّ باب کیا ہے حتیٰ کہ مسلمانوں کو یہاں تک تلقین کی ہے کہ اگر فساد سے بچنے کے لئے انہیں اپنے حقوق بھی چھوڑنے پڑیں تو انہیں چھوڑ دینے چاہئیں یعنی انہیں کسی صورت اور کسی حال میں بھی فساد انگیز طریقوں کی طرف مائل نہ ہونا چاہیئے خواہ اُن کا تعلق ہڑتالوں سے ہو یا گھیراؤ جلاؤ اور اسی قسم کے بعض دوسرے حربوں سے۔

پردیسی بن کر زندگی گزارنے کی تلقین

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا سے دل نہ لگانے کی بہت ہی حکیمانہ انداز میں تلقین فرمائی ہے۔ چنانچہ حضورؐ کی ایک بیش بہا نصیحت کا ذکر کرتے ہوئے حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں:۔

اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمَنْکِبِیْ فَقَالَ: کُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّکَ غَرِیْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِیْلٍ (بخاری کتاب الرقاق)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے کندھے کو پکڑا اور فرمایا تو دُنیا میں ایسا بن گویا تُو پردیسی ہے یا راہ گذر مسافر۔

یہ ایسی بیش بہا نصیحت ہے کہ اگر انسان اس پر کما حقہٗ عمل پیرا ہو جائے تو اسے دنیا میں کامیاب زندگی گزارنے کی توفیق مل سکتی ہے اور اس کی عاقبت محمود ہونے کے نتیجہ میں وہ صحیح معنوں میں فائز المرام ہو سکتا ہے۔ دنیا سے دل لگانے کے نتیجہ میں ہی انسان خدا تعالیٰ سے دُور ہو کر اُس کے قرب سے محروم و بے نصیب قرار پاتا اور خسر الدنیا والآخرہ کا مصداق بنتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقویٰ کے حصول کے ذرائع

(۱)

قرآن کریم نے کئی مقامات پر مسلمانوں کو تقویٰ اختیار کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ تقویٰ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنے بچنے کے ہیں عربی زبان میں کہتے ہیں۔

الوقایة خیر من العلاج۔

پرہیز علاج سے بہتر ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور گناہ سے بچنا تقویٰ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتب میں جماعت کے افراد کو تقویٰ اختیار کرنے کا بڑے زوردار الفاظ میں ارشاد فرمایا ہے بلکہ تقویٰ کو اسلام کی روح اور فلاح قرار دیا ہے آپ فرماتے ہیں ؎

سنو ہے حاصلِ اسلام تقویٰ
خدا کا عشق ہے اور جام تقویٰ
مسلمانو! بناؤ تام تقویٰ
کہاں ایمان اگر ہے خام تقویٰ

اگر کسی معاشرہ کے افراد ہر کام کرتے وقت تقویٰ کو مدنظر رکھیں تو وہاں کی زندگی جنت بن جائے اور ہر شخص راحت اور لطف سے زندگی گزارے۔ اگر تاجر لوگ اپنی تجارت میں زمیندار اپنے زمیندارہ میں ملازم اپنی ملازمت میں صنعت کار صنعت میں۔ آقا اپنے کام میں اور مزدور اپنی مزدوری میں ایک قاضی اور جج فیصلہ کرتے وقت۔ وکیل اپنی وکالت میں اس تقویٰ سے کام لیں اور تقویٰ سے متعلق جو ارشادات خدا تعالیٰ نے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائے ہیں ان پر عمل کریں تو ہر شخص نیکی کی زندگی گزار سکتا ہے۔ سلف صالحین نے تقویٰ پر بہت کچھ تحریر کیا ہے۔ اس زمانہ میں مغربیت کے سیل مواج نے انسان کو گناہ اور ناپاک زندگی اختیار کرنے کی اتنی جسارت اور جرأت دلادی ہے اور ماحول اتنا فاسد ہو چکا ہے کہ نئی پود اس لفظ کے سننے پر تعجب کرتی ہے۔ مگر قرآن کریم نے صاف لفظوں میں کہہ دیا۔

اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِیْنَ

(ہود آیت ۵۰)

کہ انجام اور آخری فیصلہ یقیناً تقویٰ اختیار کرنے والوں کے لئے ہی ہوگا۔ خدا تعالیٰ کو تقویٰ اختیار کرنے والوں سے ہی محبت ہے۔ چنانچہ فرمایا۔

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ

(آل عمران آیت ۷۷)

یعنی اللہ تعالیٰ متقیوں سے یقیناً محبت رکھتا ہے۔

قرآن کریم نے تقویٰ کے فوائد بیان کرتے ہوئے مندرجہ ذیل امور بیان فرمائے ہیں۔

(۱) فَاتَّقُوا اللّٰہَ یٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ (مائدہ آیت ۱۰۱)

اے عقلمندو خدا کا تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم بامراد ہو جاؤ۔

(۲) وَھٰذَا کِتٰبٌ اَنْزَلْنٰہُ مُبٰرَکٌ فَاتَّبِعُوْہُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ

(انعام آیت ۱۵۶)

اور یہ قرآن ایسی کتاب ہے جسے ہم نے اتارا ہے اور یہ برکت والی ہے پس اس کی پیروی کرو اور تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

اس آیت میں حصول تقویٰ کا بڑا ذریعہ قرآن کریم کی اتباع کامل بیان کی گئی ہے۔

(۳) اِنْ تَتَّقُوا اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّکُمْ فُرْقَانًا وَّیُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ۔

(انفال)

اگر تم اللہ کا تقویٰ اختیار کروگے تو وہ تمہارے لئے ایک بڑے امتیاز کا سامان پیدا کر دے گا اور تمہاری کمزوریوں کو دور کر دے گا اور تمہیں بخش دیگا۔

(۴) وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا۔

(طلاق آیت ۳)

اور جو شخص اللہ کا تقویٰ اختیار کرے گا وہ اس کے لئے کوئی نہ کوئی رستہ نکال دے گا۔

یعنی انسان کی مشکلات کا حل ہو گا۔ تکلیف سے نجات مل جائے گی اور وہ طبعی طور پر راحت محسوس کرے گا۔

(۵) وَیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ۔

(طلاق آیت ۴)

جہاں سے اسے رزق آنے کا اسے خیال بھی نہیں ہوگا۔

(۶) اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ مَقَامٍ اَمِیْنٍ۔

متقی یقیناً ایک امن والے مقام میں رہیں گے۔

اور ایک جگہ آیا ہے۔

اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ۔

جنت متقیوں کے قریب کر دی جائے گی۔

—۲—

قرآن کریم نے تقویٰ کے حصول کے کئی ذرائع بیان فرمائے ہیں۔ مثلاً فرمایا۔

(۱) اَلَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ صَلٰوتِھِمْ خٰشِعُوْنَ۔

وہ مومن جو اپنی نمازوں میں عاجزانہ رویہ اختیار کرتے ہیں۔ نماز کو پورے شرائط اور خشوع کے ساتھ ادا کرنا حصول تقویٰ کا بنیادی ذریعہ ہے۔ قرآن کریم میں نماز کا حکم سات سو مرتبہ بیان ہوا ہے اور نماز جو رقت اور سوز سے ادا کی جائے گی اور اس کی ادائیگی سے انسان کو اطمینان ہو تو اس کو خشوع کہتے ہیں۔ حصول تقویٰ کا پہلا مرحلہ دراصل نماز کی ادائیگی ہے۔

(۲) وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ

اور جو لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں۔

لفظ لغو کے معنے ایسے کام کے ہیں جس کا نتیجہ نہ تو تعمیری ہو اور نہ ہی اس میں غور و فکر اور سنجیدگی سے کام لیا جائے۔ ایسا فعل جو کسی شمار میں نہ آتا ہو۔ آج کی مغربیت نے زندگی کو اسی قسم کے لہو و لعب میں ڈال دیا ہے جسے تفریح کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ مگر اس سے انسان کا کردار تباہ ہو جاتا ہے اور گناہوں کی طرف اس کا میلان ہو جاتا ہے۔ لغو کے ایک معنے گناہ کے بھی ہوتے ہیں۔ گویا اس قسم کے ماحول سے جو لغویات کا حامل ہو اور اس میں گناہ کی باتیں ہوں۔ ان سے اعراض حصول تقویٰ کا دوسرا مرحلہ ہے۔ گویا اجتماعی امور میں اپنی زندگی کو پاکیزہ بنانا۔

(۳) وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِلزَّکٰوةِ فٰعِلُوْنَ۔

اور جو زکوٰۃ باقاعدہ دیتے ہیں یعنی مخلوقِ خدا سے ہمدردی کا کرتے ہیں اس میں مالی قربانی غریب پروری اور ان کے حقوق و جذبات کا خیال رکھنا مذکور ہے زکوٰۃ کا تعلق پاکیزگی نفس سے ہے۔ یہ حصول تقویٰ کا تیسرا مرحلہ ہے۔

(۴) وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِفُرُوْجِھِمْ حٰفِظُوْنَ۔

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

یعنی عفت و عصمت کی زندگی اختیار کرتے ہیں۔ ان کا ماحول جنسی استحصال سے بالکل محروم ہوتا ہے اور پاکیزگی ان کا شیوہ ہوتا ہے۔

(۵) وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِاَمٰنٰتِھِمْ وَعَھْدِھِمْ رٰعُوْنَ۔

اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدوں کا خیال رکھتے ہیں۔

امانت اور عہد سے مراد ہی خدا کے احکام کی کامل پابندی اور اپنے کام میں کسی قسم کی خیانت اور دھوکہ بازی نہ کرنا۔ قرآن کریم نے حصول تقویٰ کے ذرائع جو بیان کئے ہیں ان میں سے مندرجہ بالا قرآنی آیات میں اس کا ذکر ہے۔ ان ذرائع سے تزکیہ نفس ہوتا ہے اور انسان کا ہر عضو جائز کام کرنے کے لئے کوشاں ہوتا ہے تا اس کا تعلق خدا سے مضبوط ہو کیونکہ یہ وہ امور ہیں جو خدا تعالیٰ سے تعلق قائم کرتے ہیں خدا تعالیٰ سے تعلق کا قائم ہونا ہی تقویٰ ہے۔

قرآن مجید نے بتایا ہے ایسے امور جو باہمی امتیاز کا موجب ہو رہے ہیں۔ خاندانی وجاہت۔ صوبائی۔ لسانی یا علاقائی امتیاز یہ سب زہر ہیں اور انسانیت کے لئے سم قاتل اس سے باہمی تنازعات جنم لیتے ہیں اور ماحول میں افتراق کا باعث۔ خدا تعالیٰ نے اس کا فیصلہ فرمایا ہے۔

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ۔

(الحجرات)

خدا تعالیٰ کے نزدیک تم میں سے معزز وہ ہے جو تم میں سے زیادہ متقی ہو۔ خدا ترس ہو۔

مرسلہ

نظارت اصلاح وارشاد

(تعلیم القرآن)

جامعہ نصرت ربوہ کے دسویں سالانہ جلسہ عطائے اسناد و انعامات

کی مختصر روداد

جامعہ نصرت ربوہ کی دسویں سالانہ جلسہ عطائے اسناد و انعامات کی کارروائی ۱۱ جون بروز اتوار صبح ۸ بجے زیر صدارت بیگم طلعت ممتاز صاحبہ کمشنر ملتان جامعہ نصرت کے خوبصورت لان میں خوبصورت شامیانوں کے نیچے منعقد ہوئی۔

مہمان خصوصی پرنسپل صاحبہ اور سٹاف ممبرز جلوس کی صورت میں سٹیج پر تشریف لائے۔ ان کے تشریف فرما ہونے پر تلاوت سے تقریب کا آغاز ہوا۔ محترمہ پرنسپل صاحبہ مسز فرخندہ اختر شاہ صاحبہ نے تقریب کے **افتتاح** کا باقاعدہ اعلان فرمایا۔

بعد ازاں محترمہ پرنسپل صاحبہ نے بی اے پاس کرنے والی طالبات کو سندات عطا فرمائیں۔ کل ۱۲ طالبات نے ڈگریاں حاصل کیں ــــ محترمہ پرنسپل صاحبہ نے جامعہ نصرت کی سالانہ رپورٹ تفصیلاً پیش کرتے ہوئے ہر چیز کا جائزہ لیا۔

رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے اپنے ہاتھ سے طالبات کو سرٹیفکیٹ میڈل اور انعامات مرحمت فرمائے۔ ایف اے کے سرٹیفکیٹ ۲۵ کی تعداد میں طالبات نے حاصل کئے۔ علاوہ ازیں دینیات کے خصوصی سرٹیفکیٹ ۲۰ کی تعداد میں دئے گئے۔ مندرجہ ذیل طالبات نے دینیات کے امتحان میں اول رہنے پر طلائی تمغے حاصل کئے۔

۱۔ ناصرہ فضل قادر سال چہارم
۲۔ فریدہ بشیر سال دوم

مندرجہ ذیل طالبات نے پورے سال کی فیس کی رقم بطور انعام (دینیات کے انعامی امتحان میں اول رہنے پر) حاصل کی۔

۱۔ ناصرہ بنت فضل قادر صاحب
۲۔ بشریٰ شاہدہ بنت محمد اسمٰعیل صاحب
۳۔ امۃ السمیع رشیدہ بنت مولانا ابوالعطاء صاحب
۴۔ امۃ الرفیق طاہرہ " " "

جامعہ نصرت کی چاروں کلاسز کے علاوہ فارغ التحصیل ہونے والی جماعت کو بھی انعامات دئے گئے۔ ہر مضمون میں اول آنے والی نیز ہر کلاس میں میرٹ میں اول رہنے والی طالبہ کو بھی تعلیمی انعامات دئے گئے۔ مجموعی طور پر بہترین طالبہ کا انعام امۃ النصیر بنت محمد اسحاق صاحب نے حاصل کیا۔

تقسیم انعامات کے بعد مہمان خصوصی نے صدارتی تقریر فرمائی آپ نے فرمایا جامعہ نصرت کے شاندار نتائج قابل تحسین ہیں۔ یہ پرنسپل صاحبہ کی ذاتی توجہ اور سٹاف ممبرز کی انتھک محنت کا نتیجہ ہیں۔

طالبات کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ آپ نے کالج کی چار دیواری سے باہر نکل کر سماجی بہبود میں حصہ لیا اور تعلیم بالغاں کی کلاسز شروع کی ہیں۔ خدا کرے کہ آپ اس کام کو جاری رکھ سکیں کیونکہ سماجی بہبود ایک مسلسل عمل ہے اگر یہ تسلسل ٹوٹ جائے تو عام طور پر حالات نقطۂ آغاز پر پہنچ جاتے ہیں۔

کھیلوں میں سرگودھا بورڈ ۱۹۷۲ء کی ٹرافی آپ نے جیتی ہے یہ بڑے فخر کا مقام ہے اور اس بات کی دلیل ہے کہ آپ کا کالج ذہنی تعلیم کے ساتھ ساتھ جسمانی تعلیم میں بھی ایک منفرد مقام رکھتا ہے۔

آپ نے کامیاب ہونے والی طالبات کو ان کی کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے نصیحت فرمائی کہ اکتساب علم صرف درسگاہوں سے ہی نہیں ہوتا بلکہ گھر میں بھی بڑی آسانی سے آپ اس مشغلہ کو جاری رکھ سکتی ہیں کسی لائبریری کی ممبر بن جائیں یا آپس میں کتابوں کا لین دین شروع کر دیں۔ مطالعہ کی یہ عادت آپ کو بہت سی معاشرتی برائیوں سے بچائے گی۔ نیز ذہنی آسودگی عطا کرے گی۔ ہمارے ملک میں اعلیٰ تعلیم یافتہ خواتین کی تعداد معقول حد سے کم ہے آپ کا شمار بھی ان میں ہو گیا۔ اس لحاظ سے آپ کی ذمہ داریوں میں بھی اضافہ ہو گیا ہے۔

.... اب آپ پر دوہری ذمہ داری عائد ہوتی ہے یعنی آپ نے صرف اپنے آپ کو ہی سچا مومن نہیں بنانا بلکہ دوسرے لوگوں کو بھی اچھا انسان بنانا ہے۔ آپ نے مزید فرمایا ہمیں سچے دل سے اپنا محاسبہ کرنا چاہیئے اس وقت ملک کو ہماری ضرورت ہے۔ سوچنا چاہیئے کہ ہم نے ملک کے لئے کیا کیا؟ معاشرے کے لئے کیا کیا؟ دکھی انسانیت کی کیا خدمت کی؟ اپنا فرض پوری دیانتداری سے ادا کیا۔ ضروری نہیں کہ ان سوالوں کا جواب دینے کے لئے ہم وزیر، مشیر ہوں بلکہ ہم جہاں بھی ہیں۔ ہمیں یہ سوال اپنے آپ سے کرنا ہے کہتے ہیں ضمیر کی آواز خدا کی آواز ہوتی ہے۔ سچ سچ کہیئے کیا آپ کا ضمیر آپ کے جواب سے مطمئن ہے۔ یعنی کیا والدین و اساتذہ یا حکمران و افسر، مزدور و کسان۔ طالب علم اور اولاد کی حیثیت سے آپ نے اپنا فرض مکمل دیانتداری سے ادا کیا۔

اپنے خطاب کے آخر میں فرمایا۔ دل درد مند ایک بڑی دولت ہے یہ درد مندی آپ کو ہر گرفتار بلا سے محبت کرنا سکھاتی ہے۔ یہ احساس درد آپ کو سچا مومن بننے میں مدد دے گا۔ آپ اس درسگاہ سے علم و ہنر کا خزانہ لیکر جا رہی ہیں۔ اس میں درد مندی کی چاشنی بھی شامل کر لیجئے تاکہ آپ احساس تفاخر سے بالاتر رہیں۔ خدا کرے آپ کی صلاحیتوں سے بہت سے لوگ فیضیاب ہوں اور یونہی شمع سے شمع جلتی رہے۔ آمین ثم آمین

آخر میں [illegible] نے پرنسپل صاحبہ اور سٹاف کا شکریہ ادا کیا ــــ قومی ترانہ کے بعد یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

— ۳ —

۲۰۸۳۹

میں سید شاہد افتخار ولد سید افتخار حسین صاحب قوم سید پیشہ طالب علم عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلاک ۵/۲/۸ ناظم آباد کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۲/۳/۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۳۰/- روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: سید شاہد افتخار ۱۹/۳ فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸
گواہ شد: سید افتخار حسین نائب امیر جماعت احمدیہ کراچی
گواہ شد: سیدہ خالدہ ممتاز ۱۹/۳ فیڈرل بی ایریا کراچی

مسل نمبر ۲۰۸۴۰

میں شاہدہ خالدہ زوجہ سید خالد ممتاز صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن [illegible] کورنگی کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۲/۳/۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:-

۱۔ زیور طلائی ۳۵ تولے قیمت اندازاً ۵۲۵۰/- روپے
۲۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ ۵۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۰/- روپے جیب خرچ ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: شاہدہ خالدہ زوجہ سید خالد ممتاز صاحب کراچی
گواہ شد: سید ... احمد صدر جماعت احمدیہ ...
گواہ شد: سید خالد ممتاز (خاوند موصیہ)

مسل نمبر ۲۰۸۴۱

میں محمود احمد شاہد ولد چوہدری نذر محمد صاحب قوم راجپوت ... پیشہ وقف زندگی عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۲/۵/۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۲۰/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: محمود احمد شاہد معرفت حدیقۃ المبشرین ربوہ
گواہ شد: مبارک احمد شاہد
گواہ شد: علی حیدر

مسل نمبر ۲۰۸۴۲

میں مسرور سلطانہ زوجہ ملک غلام احمد صاحب قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال بیعت مئی ۱۹۵۸ء ساکن ساہیوال ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۲/۶/۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:

حق مہر بذمہ خاوند ۱۰۰۰/- روپے
زیور طلائی ۱۵ تولے مالیتی اندازاً ۳۰۰۰/- "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: مسرور سلطانہ زوجہ ملک غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ
گواہ شد: ملک غلام احمد ایڈووکیٹ خاوند موصیہ
گواہ شد: لطیف احمد شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ساہیوال

مسل نمبر ۲۰۸۴۳

میں مجیدہ بیگم بیوہ عبد النبی صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ۴۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۲/۶/۱۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:-

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند مبلغ ۵۰۰/- روپے
۲۔ مستعمل برتن وغیرہ ۲۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: مجیدہ بیگم۔
گواہ شد: عبد الرحمن صدر حلقہ باغبانپورہ ۱۶۷/۳ جی ٹی روڈ لاہور
گواہ شد: حکیم عبد الرؤف پرویز سیکرٹری اصلاح و ارشاد ۱۶۷ جی ٹی روڈ لاہور۔

مسل نمبر ۲۰۸۴۴

میں مبشرہ غنی بنت قریشی عبد الغنی صاحب قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۲/۶/۱۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:

(۱) بالیاں طلائی ایک تولہ دو ماشے مالیتی ۲۰۰/- روپے
(۲) گھڑی۔ مالیتی = ۷۵/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۷/- روپے جیب خرچ ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: مبشرہ غنی بقلم خود
گواہ شد: فضل حق قریشی گولبازار ربوہ
گواہ شد: حکیم خورشید احمد گولبازار۔ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۰۸۴۵

میں چوہدری لعل دین ولد چوہدری میاں بڈھا صاحب قوم گلوٹ پیشہ کارپینٹر عمر ۶۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ ضلع کوئٹہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۲/۲/۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:

۱۔ مکان ۳-۱/۵۲ راما گلی کوئٹہ بلوچستان ۱۰۰۰۰/- روپے
۲۔ مکان ۸-۱۲/۳ بلدیوار روڈ کوئٹہ مالیتی ۱۵۰۰۰/- روپے
۳۔ سفید زمین پلاٹ عبد الستار روڈ کوئٹہ ۴۰۰۰/- "
۴۔ " " " واقع دار الیمن ربوہ
و نصف حصہ کی مالک میری ہمشیرہ مسماۃ غلام بی بی صاحبہ ہیں ۱۰۰۰/-
۵۔ مزروعی زمین ۱/۲ ۲ ایکڑ ۴۰۰۰/-
(رقبہ نمبر ۷/۱۲ - ساہیوال)

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۲۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: چوہدری لعل دین بقلم خود ولد میاں بڈھا صاحب راما گلی شارع فاطمہ جناح کوئٹہ
گواہ شد: سمیع اللہ خان ابن چوہدری لعل دین صاحب مکان نمبر ۳/۳۵ کوئٹہ
گواہ شد: عبد الرشید ارشد شاہد مربی سلسلہ کوئٹہ

مسل نمبر ۲۰۸۴۶

میں سیدہ امۃ الرزاق منیر صاحبہ زوجہ سید منیر احمد صاحب خلیل قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۴۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۲/۲/۲۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ زیور طلائی ۱/۲ ۱ تولہ مالیتی ۲۵۰/- روپے
۲۔ حق مہر وصول شدہ = ۷۰۰/- "
۳۔ سیونگ مشین مالیتی = ۱۵۰/- "
۴۔ کلائی گھڑی مالیتی = ۱۰۰/- "

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

الامۃ: سیدہ امۃ الرزاق منیر ربوہ ضلع جھنگ
گواہ شد: سید منیر احمد خلیل ابن علی حسین ۱۱۵/۹ الخلیل فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ
گواہ شد: سید محمد نور ولد سید احمد نور صاحب نور منزل محلہ دار الرحمت۔ ربوہ۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفتہ تحریک جدید اور لجنہ اماء اللہ

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

تمام لجنات اماء اللہ کے لئے جون کا آخری ہفتہ۔ ہفتہ تحریک جدید مقرر کیا گیا ہے۔ اس ہفتہ میں آپ نے اپنی لجنہ کا جائزہ لینا ہے کہ آپ کی ممبرات میں سے کتنی مستورات اس وقت تک تحریک جدید میں شامل ہیں جو نہیں شامل ان پر تحریک جدید کی اہمیت واضح کر کے ان کو دفتر سوم میں شامل کر کے ان سے وعدے لے کر بھجوائیں۔ ہر وہ بہن جو تحریک جدید دفتر اول یا دفتر دوم میں شامل ہے کا فرض ہے کہ وہ کم از کم ایک بہن کو تحریک کر کے اس میں شامل کرے۔ عہدہ داران اگر اس طریق پر کام کریں تو بہت بڑی تعداد مستورات کی جو ابھی تک تحریک جدید کی بابرکت تحریک میں شامل نہیں اس سے منسلک ہو جائے گی۔ جون کے آخری ہفتہ میں ہر لجنہ اماء اللہ خواہ وہ شہری ہو یا دیہاتی پر فرض ہے کہ وہ تحریک جدید کے سلسلہ میں اپنی مساعی کو تیز تر کر دے۔ زیادہ سے زیادہ وعدہ جات لے کر بھجوائیں۔ وعدے لیتے ہوئے بہنوں کے نام مع مکمل پتہ جات بھجوائیں۔

نیز ستمبر کا پہلا ہفتہ وصولی چندہ تحریک جدید کے لئے مقرر کیا جاتا ہے۔ اس کا پروگرام بھی ابھی سے بنائیں تاکہ اس ہفتہ میں وصولی کر سکیں۔ وصولی کے لئے یہ خیال رکھیں کہ یہ چندہ جماعت سے حاصل کردہ رسید بکوں پر صرف وصول کیا جائے اور مقامی سیکرٹری مال کو ادا کیا جائے۔ صرف اپنی مساعی کی رپورٹ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو بھجوا دیں۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

نصرت جہاں ریزرو فنڈ اور احمدی خواتین کا فرض

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی مستورات کے ایک اجتماع میں بہنوں کی شاندار مالی قربانیوں کو سراہتے ہوئے آئندہ کے لئے یہ تاکید فرمائی ہے۔

"وقت آ گیا ہے انتہائی قربانیاں دے کر انتہائی فضلوں کو حاصل کرنے کا۔ اگر ہم نے سستی کی تو پھر ہم ان فضلوں اور ان انعاموں سے محروم ہو جائیں گے میرے پاس تو کوئی طاقت نہیں ہے میں ہر نماز میں آپ لوگوں کے لئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی ذمہ داری کو سمجھنے کی توفیق عطا کرے۔ اور اسلام کے غلبہ اللہ تعالیٰ کی عظمت اور جلال کے قیام کا سامان پیدا کرے جو میری طاقت میں ہے وہ یعنی اپنی دعائیں میں آپ کو دیتا رہوں۔ آپ بھی دعا کریں اپنے لئے بھی اور یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری دعاؤں کو قبول کرے اور آپ کے دلوں میں یہ احساس پیدا کرے کہ یہ وقت آرام کا نہیں آرام کھونے کا وقت ہے۔ اگر ہم نے آرام حاصل کرنا ہے تو ہمیں اپنے آراموں کو اس وقت قربان کرنا پڑے گا پھر اگر اللہ تعالیٰ نے ہمیں زندگی دی تو وہ ہمیں اس دنیا میں جائز آرام بھی دے گا۔ اور ہماری نسلوں کو بھی اس دنیا کی جائز نعمتیں عطا کرے گا۔ اور وہ دے گا جو پہلوں کو نہیں ملا جیسا کہ میں نے ابھی بتایا ہے اور جو دوسری دنیا کے انعام ہیں ان کے متعلق تو ہم سوچ بھی نہیں سکتے۔"

غلبہ اسلام کے جلد سے جلد حصول کے لئے حضور نے نصرت جہاں سکیم جاری کر کے اس کے لئے نصرت جہاں ریزرو فنڈ قائم فرمایا ہے۔ اسے کامیاب بنانا ہر مخلص بہن کا فرض ہے۔ اپنی شاندار روایات کے مطابق حصہ لے کر عنداللہ ماجور ہوں۔ جزاکم اللہ خیرا

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

درخواست دعا: قبرص سے اطلاع ملی ہے کہ خاکسار کے بڑے بھائی صاحب کے دماغ کا اپریشن محض خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہو گیا ہے [illegible] رسولی نکلی ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ (عبدالحفیظ کھوکھر مربی سلسلہ احمدیہ حال ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

مری ۲۱ جون۔ صدر بھٹو نے آج ایک گھنٹہ تک ملک کے ماہرین تعلیم سے ملاقات کی اور ان سے بھارت کے ساتھ اپنے ہونے والے مذاکرات کے بارے میں تبادلہ خیال کیا آپ نے انہیں یقین دلایا کہ پاکستان نے جموں و کشمیر کے حق خود اختیاری سے متعلق جو وعدہ کر رکھا ہے وہ اسے کبھی فراموش نہیں کرے گا۔ اور اپنے اس موقف پر قائم رہے گا کہ کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ وہاں کے باشندوں کی اپنی مرضی سے ہونا چاہیئے۔ وہ آزادانہ ماحول میں جو بھی فیصلہ کریں گے پاکستان اسے منظور کرے گا۔

لاہور ۲۱ جون۔ آج پنجاب اسمبلی میں بجٹ پر عام بحث شروع ہوئی یہ بحث چار روز تک جاری رہے گی۔ اجلاس میں یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ اسمبلی متفقہ طور پر صدر بھٹو پر اعتماد کے اظہار پر مشتمل ایک قرارداد منظور کرے تاکہ بھارت کے مذاکرات کے سلسلے میں ان کی پوزیشن مزید مستحکم ہو سکے۔

کوئٹہ ۲۱ جون۔ بلوچستان اسمبلی میں ایک سرکاری قرارداد منظور کی گئی ہے جس میں مرکز سے یہ سفارش کی گئی ہے کہ وہ بلوچستان میں سرداری اور جاگیرداری کے موجودہ نظام کو ختم کرنے کے لئے مناسب قدم اٹھائے۔

پراگ ۲۱ جون۔ بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے کہا ہے کہ وہ صدر بھٹو سے ایک فاتح یا طاقتور فریق کی حیثیت سے بات چیت نہیں کریں گی۔ ہم ماضی کو بھلانا چاہتے ہیں اور خواہش رکھتے ہیں کہ ہم اور ہمارا ہمسایہ اقتصادی طور پر مضبوط و مستحکم بنیں۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی مسائل سے پرے رہ کر امن کے قیام کے لئے کوشش کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ ہم عالمی مسائل سے بالکل غیر جانبداری برتیں۔ ہم اپنی رائے دینے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بھارت مغربی ملکوں کی نسبت مشرقی یورپ کے سوشلسٹ ملکوں سے تجارت کو ترجیح دے گا۔

لاہور ۲۱ جون۔ وزیر اعلیٰ پنجاب ملک معراج خالد نے صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں بتایا کہ صوبے میں بلدیاتی اداروں کے انتخابات نئی مردم شماری کے بعد کرائے جائیں گے۔ اس کے لئے ابھی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔ رائے دہندگان کی نئی فہرستیں تیار کرنے کی بھی فی الحال کوئی تجویز زیر غور نہیں۔

راولپنڈی ۲۱ جون۔ وزارت خارجہ کے ڈائریکٹر جنرل جناب عبدالستار نے کہا ہے کہ پاکستان بھارت کے ساتھ جنگ نہ کرنے کا معاہدہ کرنے اور اپنی مسلح افواج میں کمی کے لئے تیار ہے بشرطیکہ بھارت بھی ایسا کرے۔ انہوں نے یہ بات پاکستان کونسل کی ایک خصوصی تقریب میں تقریر کرتے ہوئے کہی۔

سرینگر ۲۱ جون۔ کشمیری لیڈر شیخ محمد عبداللہ نے کہا ہے کہ کشمیری عوام اپنی طاقت اور اپنی کوشش سے ہی اپنی منزل پا سکتے ہیں پاکستان امریکہ یا چین ان کو کچھ نہیں دے سکتے اپنی جبری ریاست بدری کے بعد واپس یہاں پہنچنے کے بعد ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کشمیر کی حیثیت کو مستحکم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ یہ تسلیم کیا جائے کہ کشمیر نے ۱۹۴۷ء میں بھارت کے ساتھ اس شرط پر الحاق کیا تھا کہ دفاع، مواصلات، اور خارجہ امور کے علاوہ باقی تمام شعبوں میں کشمیر بھارت کے تابع نہیں ہوگا۔ جسے بعد ازاں ۱۹۵۳ء میں بھارتی رہنماؤں کی زبان سے بدل دیا گیا۔ اور مجھے آہنی سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کو اب مویشیوں کی طرح ہانکنے اور سودا بازی کے طور پر استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی کشمیریوں کے مستقبل کا فیصلہ کشمیری عوام کی مرضی سے ہوگا۔

ھُوَالشّافی

بچوں کی کمزوری اور سوکھے پن، دانت نکالنے کی تکالیف دستوں، قے اور مٹی وغیرہ کھانے کی عادت کی اکسیر طبی ٹانک کے متعلق مکرم احمد دین صاحب ایم ڈی [illegible] ایس [illegible] فرماتے ہیں: بچوں کی ٹانک استعمال کرنے سے بہت مفید ثابت ہوئی [illegible]
خرچ ڈاک ۵/۱ مقدار [illegible] ڈاکٹر [illegible]